نرم فوم، قالین پر نماز پڑھنے کا حکم؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-619

تاریخ اجراء: 24جمادی الاخریٰ1446ھ/27دسمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری مسجد میں سردی کی وجہ سے فوم بچھایا گیا ہے، جو کہ نرم ہے اور سجدے میں دبانے سے دبتا ہے، تو ایسے میں نماز کا کیا مسئلہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر فوم واقعی ایسا ہے کہ جس پر سجدہ کرنے میں پیشانی خوب نہیں جمتی اور مزید دبانے سے وہ فوم دبتا ہے، تو ایسے فوم پر سجدہ کرنے سے سجدہ نہیں ہو گا، جس کی وجہ سے نماز نہیں ہو گی اور اگر پیشانی تو خوب جَم جائے، لیکن ناک ہڈی تک نہ جمے، تو اب نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی یعنی ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو گا، لہٰذا مسجد انتظامیہ پر لازم ہے کہ ایسے فوم کو نماز کی جگہ سے ہٹا دیں اور اس کی جگہ کوئی ایسا سخت قالین، کارپیٹ وغیرہ بچھا دیں کہ جس پر سجدہ کرنے سے پیشانی اچھی طرح سے جم جائے اور مزید دبانے سے نہ دبے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولو سجد علی الحشیش أو التبن أو علی القطن أو الطنفسة أو الثلج إن استقرت جبهته وأنفه ويجد حجمه يجوز وإن لم تستقر لا“ ترجمہ: اور اگر گھاس، بھوسے، روئی، کپڑے یا برف پر سجدہ کیا، تو اگر سجدہ کرنے والے کی پیشانی اور ناک جم گئی اور وہ اس کی سختی کو محسوس کرے، تو اس پر سجدہ جائز ہو گا اور اگر پیشانی نہ جمے تو جائز نہیں۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد1، صفحہ70، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سجدہ کرنا کس چیز پر جائز ہے؟ اس کے متعلق شیخ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ ایک ضابطہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”ضابطه ان لا یتسفل بالتسفیل فحینئذ جاز سجوده علیه“ ترجمہ: اس بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ ایسی چیز جو دبانے سے نیچے نہ دبے، تو اس پر سجدہ کرنا جائز ہے۔ (غنیۃ المتملی، صفحہ289، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”اصل ان مسائل میں یہ ہے کہ جو چیز ایسی ہو کہ سجدہ میں سر اس پر مستقر ہو جائے یعنی اس کا دبنا ایک حد پر ٹھہر جائے کہ پھر کسی قدر مبالغہ کریں، اس سے زائد نہ دبے ایسی چیز پر نماز جائز ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد5، صفحہ346، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے: ”کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا، تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے، تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی، تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمانی دار گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی، لہٰذا نماز نہ ہو گی، ریل کے بعض درجوں میں بعض گاڑیوں میں اسی قسم کے گدّے ہوتے ہیں اس گدّے سے اتر کر نماز پڑھنی چاہیے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ514، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net